شیطان کے دروازے

19 March 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاوٰی شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا بِھَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِھَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْھَا

جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر ہے۔ (معجم کبیر، ۸/۱۳۴، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

19 مارچ 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ علم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سنوں گا ☜ با ادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سنوں گا ☜ جو سنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلوداع اَلوداع ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنتظِر تھے کہ رَمضانُ المُبارک آنے والا ہے۔ رَمضانُ المُبارک کی تیاری کی جارہی تھی مگر... یہ برکت والے دِن تیزی سے گزرتے چلے گئے اور اب ماہِ رمضان تیزی سے اپنے اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آہ! صد آہ! بس چند ہی لمحوں بعد ماہِ رمضان ہم سے رُخصت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

باقی زندگی انمول ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ماہِ رمضان کے کچھ لمحے باقی ہیں، ہمیں چاہئے کہ انہیں غنیمت جانیں، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کا بڑا پیارا

1...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

فرمان ہے کہ بَقِیَّۃُ عُمُرِ الرَّجُلِ لَا ثَمَنَ لَہٗ یعنی آدمی کی جو باقی زندگی ہے، وہ انمول ہے۔[1] واقعی یہ حقیقت ہے، جو لمحات گزر چکے، وہ تو گزر گئے، اب کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے، جو لمحات ہمیں میسر ہیں، یہ انمول ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان سے فائدہ اُٹھائیں، آیندہ ماہِ رَمضان ہم دیکھ پائیں گے یا نہیں، یہ تو ہم نہیں جانتے، لہٰذا یہ جو چند لمحات رہ گئے ہیں، ان میں خُوب دِل لگا کر نیکیاں کر لیں، اب ایک ایک منٹ قیمتی ہے، ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر زیادہ سے زیادہ برکتیں لُوٹ لیں۔ آخری عشرے کے قیمتی لمحات چل رہے ہیں۔ پھر اس کے بعد لَیْلَۃُ الْجَائِزہ (یعنی عید کی چاندرات) بھی آنی ہے❁ وہ عظیم رات کہ پُورے ماہِ رمضان میں جتنوں کی مغفرت ہوتی ہے، ان کی مجموعی تعداد کے برابر لوگوں کی مغفرت اس ایک رات میں کر دی جاتی ہے۔[2] یعنی ہمارے لئے مواقع ہی مواقع ہیں، بس ہمیں قَدر نصیب ہو جائے۔ ہم ان قیمتی لمحات سے صحیح معنوں میں فائدہ اُٹھانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شیطان آزاد ہونے والا ہے

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رَمضَانُ الْمُبارَک عنقریب رُخصت ہو رہا ہے تو اس کے ساتھ ہی ہمارا اَصْل اور حقیقی دُشمن یعنی شیطان بھی آزاد ہونے والا ہے۔ اَفسوس! شیطان جو نہی آزاد ہوتا ہے، اُودھم مچاڈالتا ہے، بس یہ اِعلان ہونے کی دَیر ہوتی ہے کہ عِید کا چاند نظر آگیا ہے، ماہِ رمضان کے دِیوانے تو اس وقت رَمضَان کی جدائی کے غم میں دھاڑیں مار مار کر رَو رہے ہوتے ہیں مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہزاروں لوگ اس وقت شیطان کے چُنگل میں پھنس

1... الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ:295، رقم:779۔

2... شُعَبُ الْاِیمان، باب الصیام، فضائل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:304، حدیث:3606 ملخصًا۔

جاتے ہیں ❁ گانے باجوں کی بیہودہ آوازیں گلیوں بازاروں میں گونجنے لگتی ہیں ❁ بازاروں میں رش لگ جاتا ہے ❁ بے پردگیاں عام ہو رہی ہوتی ہیں ❁ اَوباش لڑکے سڑکوں پر شور مچانے لگ جاتے ہیں، بس یوں کہہ لیجئے کہ پُورا ماہِ رَمضان قید رہنے کے بعد شیطان مکمل بدحواس ہوتا ہے اور پُورے ماہ کا غُصّہ ایک ہی رات میں نکال ڈالتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان ہمارا دُشمن ہے ❁ خوشی ہو یا غم ❁ عید ہو یا رمضان ❁ کیسا ہی وقت ہو ❁ کوئی سے بھی دِن ہوں ❁ ہم نے اس بدبخت کو اپنا دُشمن ہی جاننا ہے ❁ کسی وقت بھی اس کے چُنگل میں نہیں پھنسنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّاؕ (پارہ:22، فاطر:6)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو

یعنی اے لوگو! اللہ پاک کی عِبادت پر قائِم رہ کر اور اللہ پاک کی نافرمانی میں شیطان کی پیروی نہ کرکے شیطان سے دُشمنی کرتے رہو! اِسے ہمیشہ ہی دُشمن جانتے رہو! [1]

ایک مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا(۵۰) (پارہ:15، اَلْکَھف:50)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو (اے لوگو!) کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کیلئے کیا ہی برا بدلہ ہے

یعنی اے لوگو! کیا تم شیطان اور اس کی اَوْلاد کو میرے سِوا دوست بناتے ہو! یعنی میری بندگی چھوڑ کر اس کے پیچھے چلتے ہو...!! حالانکہ سچ یہ ہے کہ شیطان بھی اور اس کی اَوْلاد بھی تمہارے دُشمن ہیں۔ پس شیطان، اس کی اَوْلاد اور جو کوئی ان کے پیچھے چلے، سب

1... مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ:69۔

ظالم ہیں اور ظالموں کے لئے بہت ہی بُرا بدلہ ہے۔[1]

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** کتنی صاف بات ہے، غور فرمائیے! کس طرح ہمیں جھنجھوڑا جا رہا ہے کہ اے لوگو! ✿ اللہ پاک کی محبّت ✿ اللہ پاک کی اِطاعت ✿ اللہ پاک کی فرمانبرداری ✿ اللہ پاک کی عِبادت ✿ اور نیک کام چھوڑ کر شیطان کے پیچھے مت چلو...!! ورنہ شیطان تو لعنت اور غضب میں ڈُوبا ہی ہے، تمہیں بھی اپنے ساتھ لے ڈُوبے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کے دروازے

اے عاشقانِ رسول! عنقریب ماہِ رَمَضان رخصت ہو جائے گا اور عنقریب شیطان قید سے آزاد ہو جائے گا۔ اس لئے آج اور ابھی سے یہ پکّا عزم کیجئے کہ ہم نے شیطان کی پیروی نہیں کرنی، اس کی چالوں میں نہیں آنا، اس سے بچ کر، اس کے وسوسوں سے دُور رہ کر اس کے دھوکے سے بچ کر آیندہ ساری زندگی نیکیوں ہی میں گزارتے رہنا ہے۔

اللہ پاک ہمیں شیطان کے دھوکے سے محفوظ فرمائے۔ (آمین) ہم نے شیطان سے کیسے بچنا ہے؟ اس کے وار سے کیسے محفوظ رہنا ہے؟ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ وہ دروازے جن سے شیطان ہم تک پہنچتا اور ہمیں بہکاتا ہے، ہم وہ دروازے ہی بند کر دیں۔ وہ دروازے کیا کیا ہیں؟ سنئیے!

شیطان جیسا کون...؟

منقول ہے: ایک مرتبہ ایک نیک آدمی کی شیطان سے ملاقات ہوئی، وہ نیک آدمی

1 ... صراط الجنان، پارہ:15، سورۂ کہف، زیرِ آیت:50، جلد:5، صفحہ:581 بتغیر۔

بہت عقل مند تھا، اس نے شیطان سے کہا: اے ابلیس! یہ بتا کہ میں تیرے جیسا کیسے بن سکتا ہوں؟ شیطان بولا: تیرا بُرا ہو! یہ کیسا سُوال ہے؟ مجھ سے کبھی کسی نے یہ بات نہیں پوچھی (سب مجھ سے بچنے کے طریقے ہی سوچتے ہیں اور تُو ہے کہ میرے جیسا بننا چاہتا ہے)؟ نیک آدمی نے کہا: بس مجھے یہ پسند ہے، تم سوال کا جواب دو...!! (اب شیطان کے دِل میں تو شاید لڈو پھُوٹے ہوں گے، بڑا خوش ہوا ہو گا کہ چلو میرے جیسا کوئی مِل گیا، چنانچہ) شیطان نے اپنے راز سے پردہ اُٹھاتے ہوئے کہا: میرے جیسا بننا بہت آسان ہے، بس 2 کام کر لو! (1): نمازوں میں سُستی کیا کرو! (2): جھوٹی ہوں یا سچّی زیادہ سے زیادہ قسمیں کھایا کرو! تم میرے جیسے بن جاؤ گے۔ یہ سُن کر اس نیک آدمی نے کہا: **میں اللہ پاک سے وعدہ کرتا ہوں کہ آیندہ یہ دونوں کام ہی نہیں کیا کروں گا۔** شیطان بولا: مجھے کبھی کسی نے ایسے دھوکا نہیں دیا، میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ آیندہ کبھی آدمی کو نصیحت نہیں کروں گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! غور کا مقام ہے...!! 2 کام ہیں جو انسان کو شیطان بنا دیتے ہیں۔ (1): نمازوں میں سُستی کرنا (2): زیادہ قسمیں کھانا۔ **افسوس! یہ دونوں کام ہمارے معاشرے میں بڑھتے چلے جارہے ہیں۔** ابھی الحمد للہ! رَمَضَانُ الْمُبارَک کے برکتوں والے دِن ہیں، مسجدوں میں جیسی ہونی چاہئے، ویسی نہ سہی بہر حال رَونق تو ہے، نمازیوں کی تَعداد بڑھی ہوئی تو ہے **مگر افسوس!** جیسے ہی ماہِ رَمضان رُخصت ہو گا، نمازوں میں سُستی پھر بڑھ جائے گی۔ مسجدیں وِیران ہو جائیں گی، گنتی کے چند نمازی ہی باقی رہ جائیں گے۔

اے عاشقانِ رسول! ہم نے شیطان سے دُشمنی کرنی ہے، اسے ہر وقت دُشمن ہی جاننا ہے، اس لئے آج یہ پکّا ارادہ کیجئے کہ ہم نماز میں ہر گز سُستی نہیں کریں گے، چاند رات کی

1... تنبیہ الغافلین، باب الصلوات الخمس، صفحہ: 158۔

عشاء بھی باجماعت ادا کریں گے، فجر بھی باجماعت پڑھیں گے، عید کے دِن بھی پانچوں نمازیں باجماعت ادا کریں گے اور اس کے بعد بھی ساری زندگی پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت بلکہ پہلی صف میں ادا کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے

پیارے اسلامی بھائیو! نماز اِسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اَہَم ترین رُکن ہے۔ اسے اسلام کا ستون فرمایا گیا ہے[1] اور ہم جانتے ہیں کہ جب عِمارت کا سُتون گِر جائے تو عِمارت گِر جاتی ہے یعنی نماز وہ عظیم عِبَادت ہے جو ہمارے اندر اِیمان کو مضبوط بنائے رکھتی ہے، اللہ نہ کرے اگر نماز میں سُستی شروع ہو گئی تو کوئی بعید نہیں کہ ہمارے دِل سے ایمان کا نُور بھی نکل جائے۔ اس لئے نماز میں ہرگز سُستی مت کیا کیجئے!

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر ایک وَقْت کی (نماز بھی) چھوڑی، ہزاروں سال جہنّم میں رہنے کا حق دار ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اُس کی قضا نہ کر لے۔[2]

قرآنِ پاک میں پارہ 16، سُورۂ مریم کی آیت نمبر 59 میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾

ترجمہ کنزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنّم کی

1… کنز العمل، کتاب الصلاۃ، الفصل الثانی فی فضائل الصلاۃ، جز:7، جلد:4، حدیث:18885۔

2… فتاوٰی رضویہ، جلد:9، صفحہ:158۔

	خوفناک وادی غی سے جاملیں گے۔

بَیان کردہ آیتِ مُبارَکہ میں غَیّ کا تذکِرَہ ہے اور اِس سے مُراد جہنّم کی ایک وادی ہے۔ صاحبِ بہارِ شریعت مفتی محمد امجد علی اَعْظمی رَحمۃُاللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غَیّ جہنّم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زِیادہ ہے، اِس میں ایک کُنواں ہے جس کا نام ہَبْ ہَبْ ہے، جب جہنّم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اس کُنویں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی جہنّم کی آگ) پہلے کی طرح بھڑکنے لگتی ہے (اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:)

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ (پارہ:15، بنی اسرائیل:97)	ترجمہ کنزُالعرفان: جب کبھی بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لئے اور بھڑکادیں گے

یہ کُنواں ❁ بے نَمازیوں ❁ زانیوں ❁ شرابیوں ❁ سُود خوروں ❁ اور ماں باپ کو تکلیف دینے والوں کے لئے ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

شیطان کا دروازہ: اِستغفار سے غَفلت

حضرت عبد الرحمٰن بن زیاد رَحمۃُاللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تشریف فرما تھے، سامنے سے ایک شخص آتا ہوا دِکھائی دیا، اس نے سَر پر رنگ برنگی ٹوپی پہن رکھی تھی، جب وہ قریب آیا تو اس نے وہ ٹوپی اُتار دی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: تم کون ہو؟ وہ بولا: میں ابلیس ہوں۔ فرمایا: یہ ٹوپی جو تُو نے پہن رکھی

1 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:434، حصہ:3۔

تھی، یہ کیا ہے؟ بولا: یہ میرے وہ جال ہیں جو میں اَوْلادِ آدم پر ڈالتا ہوں۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: یہ بتاؤ! وہ کونسی بُرائی ہے کہ جب آدمی وہ بُرائی کرلے تو تُو اس پر قابُو پالیتا ہے۔ شیطان بولا: **جب آدمی خُود پسندی میں مبتلا ہو (یعنی اپنے آپ کو بہتر سمجھے) اور اپنے گُناہوں کو بُھول جائے، تب میں اس پر غلبہ پا لیتا ہوں۔**(1)

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس روایت سے معلوم ہوا کہ خود سری میں مبتلا ہو کر اپنے گُناہوں کو بُھول جانا بھی شیطان کے جال میں پھنس جانے کا سبب ہے۔ واقعی یہ حقیقت ہے، جب آدمی اپنے گُناہوں کو بُھول جاتا ہے تو وہ خُود کو بہتر سمجھنے لگتا ہے اور اللہ پاک کی خُفیہ تَدبیر سے بے خوف ہو کر مطمئن ہو جاتا ہے، اور یہ اطمینان اور بے خوفی وہ چیز ہے جو شیطان کا کام آسان کر دیتی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ہر وقت اپنے گُناہوں کو اپنے پیشِ نظر رکھیں۔

گناہ یاد رکھنا عبادت ہے

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اپنی نیکیوں کو بُھول جانا اور گُناہوں کو یاد رکھنا عِبَادت ہے۔**(2)

افسوس! ہمارے ہاں اس کا اُلٹ رِواج ہے، لوگ نیکیاں یاد رکھتے ہیں، گُناہ بُھول جاتے ہیں ❁ ایک دِن کی پڑھی ہوئی تہجد یاد رہتی ہے، 50 دِن کی قضا کی ہوئی نمازیں یاد نہیں ہوتیں ❁ بعض لوگ بڑے فخر سے بتا رہے ہوتے ہیں: اس بار میں نے رَمَضَانُ

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ: 346۔

2 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 40، جلد: 1، صفحہ: 325 ملتقطاً۔

الْمُبارک کے 10 روزے رکھے، کوئی انہیں بتائے کہ بھائی! آپ نے 20 روزے قضا کر دیئے! ❁ مسجد میں دیئے ہوئے 10 رُوپے یاد رہتے ہیں، تجارت میں ڈنڈی مار کر کمائے ہوئے ہزار بُھول جاتے ہیں۔ یاد رکھئے! یہ سخت تشویش کی بات ہے، اپنے گُناہوں کو بُھول جانا شیطان کا دروازہ ہے۔ جب آدمی اپنے گُناہوں کو بُھول جاتا ہے تو شیطان اس پر غالِب آجاتا ہے۔ اس لئے اپنے گُناہوں کو ہمیشہ یاد رکھئے! یہ وہ ذریعہ ہے جس سے ہمارے دِل میں رِقَّت پیدا ہوگی، دِل میں اللہ پاک کا خوف آئے گا اور ہم رَبِّ کریم کی پکڑ سے ڈر کر توبہ بھی کرتے رہیں گے اور آیندہ گُناہوں سے بچتے بھی رہیں گے۔

بچپن کا گُناہ یاد رکھا

حضرت امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو بہت بڑے وَلِیُّ اللہ تھے، آپ کی سیرت میں ہے کہ آپ سے بچپن میں ایک گُناہ ہو گیا تھا، حالانکہ نابالغ بچے کا گُناہ، گُناہ نہیں ہوتا، اس کے باوُجُود آپ نے اس گُناہ کو یاد رکھا، آپ کی عادت تھی کہ جب بھی نئے کپڑے سلواتے تو گریبان پر وہ گُناہ لکھ لیتے، پِھر اسے دیکھ دیکھ کر شرمندگی سے آنسو بہاتے رہتے تھے۔[1]

اللہُ اکبر! کیا نِرالا انداز ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور گُناہوں کو ہمیشہ یاد رکھیں، انہیں سوچ سوچ کر اللہ پاک کے عذاب سے، اس کی پکڑ سے ڈرتے رہا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! توبہ کی توفیق بھی ملتی رہے گی اور آیندہ گُناہوں سے بچنے کا ذہن بھی بنا رہے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …تذکرۃ الاولیاء، جز:1، صفحہ:39۔

شیطان کا دروازہ: پیٹ بھر کر کھانا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شیطان کا ایک دروازہ پیٹ بھرنا بھی ہے۔[1] یعنی جب ہم پیٹ بھر کر کھانا کھالیتے ہیں، چاہے رزقِ حلال ہی سے کھائیں تو نفسانی خواہشات مضبوط ہو جاتی ہیں، سُستی بڑھنے لگتی ہے، تب شیطان کیلئے ہم پر حملہ کرنا آسان ہو جاتا ہے اور وہ ہمیں آسانی سے بہکالیتا ہے۔ اس لئے اگر ہم شیطان سے بچنا چاہتے ہیں تو آج سے یہ پکّا ارادہ کرلیجئے کہ ہم پیٹ بھر کر نہیں کھایا کریں گے۔

شیطان خُون میں گردش کرتا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: بے شک شیطان اِنسان (کے بدن) میں خون کی طرح گردِش کرتا ہے۔[2] صوفیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: پس اس کے راستوں کو بھوک کے ذریعے تنگ کرو۔[3]

ساری رات کی عِبادت سے اَفضل عمل

حضرت ابو سلیمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے رات کے کھانے میں سے ایک لُقمہ کم کر دینا ساری رات کی عبادت سے زِیادہ عزیز ہے۔ مزید فرماتے ہیں: بھوک اللہ پاک کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور اللہ پاک یہ خزانہ صِرف اپنے پسندیدہ بندوں ہی کو عطا فرماتا ہے۔[4]

1... مکاشفۃ القلوب، باب فی الریاضۃ... الخ، صفحہ: 24 بتغیر۔
2... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب زیارۃ المراۃ زوجہا فی اعتکافہ، صفحہ: 533، حدیث: 2038۔
3... کشف الخفاء جلد: 1، صفحہ: 198۔
4... احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشہوتین، جلد: 3، صفحہ: 104۔

دین کا غلاف

حضرت حامِد لَفَّاف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں ایک شخص نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت کیجئے! فرمایا: دین کی حفاظت کیلئے قرآن کریم کی طرح غِلاف بناؤ! عرض کیا: دین کا غِلاف کیا ہے؟ فرمایا: ❁ضَرورت سے زیادہ باتیں کرنے سے بچنا ❁لوگوں سے بے ضَرورت میل جُول نہ رکھنا ❁اور ضَرورت سے زیادہ نہ کھانا۔ مزید فرمایا: اگر تم لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اللہ پاک کے ہاں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ اہلِ ایمان کی جنّت میں کیسی مِہمانی ہوگی تو اس دنیا کی چند روزہ زندگی میں کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھاتے۔ (1)

عبادت کی مٹھاس

❁حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پیٹ بھر کر کھانے سے عبادت کی حَلاوت مَفْقُود (یعنی مٹھاس غائب) ہو جاتی ہے۔ ❁مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: جب سے مسلمان ہوا ہوں کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا تاکہ عبادت کی حَلاوت (مٹھاس) نصیب ہو اور جب سے میں مسلمان ہوا ہوں دیدارِ الٰہی کے جام پینے کے شوق میں کبھی سَیر ہو کر نہیں پیا۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! عنقریب ماہِ رَمضان رُخصت ہو جائے گا اور کھانے پینے کے دِن آجائیں گے، اگرچہ حلال کھانا بالکل جائِز ہے، البتہ زیادہ کھانے سے بچنا ہی بہتر ہے، اس لئے ماہِ رَمضان کے بعد بھی ہم نے اَوّل تو یہ کوشش کرنی ہے کہ نفل روزوں کی

---

1 … تذکرۃ الواعظین، الباب العشرون فی فضیلۃ التوکل … الخ، صفحہ: 46۔
2 … منہاج العابدین، الباب الثالث … الخ، الفصل الخامس … الخ، صفحہ: 84۔

عادت بنائیں۔ اگر روزے نہ بھی رکھ سکیں تو بھی چاہئے کہ ہم حلال کھانا وہ بھی بُھوک سے کم کھانے کی عادت بنائیں۔ اس کی برکت سے جہاں صحت اچھی رہے گی، اس کے ساتھ ساتھ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطان سے حفاظت کا سامان بھی ہوتا رہے گا۔

شش عید کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضانُ المبارَک کے بعد شوّالُ الْمُکَرَّم کی آمد ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عیدالفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ ۞ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شوّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ [1] ۞ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔ [2] ۞ خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام... الخ، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:5102۔
2 ... مسلِم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، صفحہ:424، حدیث:1164۔
3 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ:347۔

شیطان کے 10 دروازے اور ان سے بچنے کا طریقہ

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے غور کیا کہ شیطان کے دروازے کیا ہیں جن کے ذریعے وہ انسان کو بہکالیتا ہے؟ تو مجھے قرآن و حدیث کی روشنی میں معلوم ہوا کہ شیطان کے 10 دروازے ہیں اور اس سے بچنے کے بھی 10 طریقے ہیں: (1): شیطان لالچ کے رستے انسان پر حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی قناعت اختیار کرے (یعنی جو کچھ اور جتنی مقدار میں اللہ پاک نے عطا فرمایا ہے، اس پر خوش رہے) (2): شیطان لمبی اُمّید دِلا کر انسان کو بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی موت کو ہر وقت اپنے سامنے سمجھے (3): شیطان راحت و آرام اور دُنیوی نعمتوں میں غرق ہو جانے کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی نعمت چھن جانے اور ان نعمتوں کے حساب کی فِکْر کرے (4): شیطان خود پسندی (یعنی خود کو بہتر سمجھنے) کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک کے اِحسانات کو یاد رکھے اور بُرے انجام سے ڈرتا رہے (5): مسلمان بھائیوں کو حقیر اور کم تَر سمجھنے کے رستے شیطان حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اپنے مسلمان بھائیوں کی عزّت کرتا رہے (6): شیطان حسد کے ذریعے انسان کو بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک کی تقسیم پر راضی رہے (اور دوسروں کو ملی ہوئی نعمتوں کو للچائی نظروں سے نہ دیکھا کرے) (7): شیطان ریاکاری کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج اِخلاص میں ہے کہ بندہ صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کا طلب گار بن جائے (8): شیطان کنجوسی کے ذریعے بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اُخْروی نعمتوں کو یاد رکھے اور دُنیا کا مال رَبّ کی راہ میں لُٹاتا رہے (9): شیطان تکبر کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ انسان تواضع اور عاجزی اختیار کرے

(10): شیطان لالچ کے ذریعے بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ بندہ صِرف ربّ کریم کی عطاؤں پر نظر رکھے، لوگوں کے پاس موجود چیزوں سے مایُوس ہو جائے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شیطان کے چند دروازے ہیں، جن کے ذریعے شیطان ہمیں بہکاتا ہے ❁ نمازوں میں سُستی شیطان کا دروازہ ہے ❁ اپنے گُناہوں کو بُھول جانا بھی شیطان کا دروازہ ہے ❁ پیٹ بھر کر کھانا بھی شیطان کا دروازہ ہے ❁ لالچ ❁ لمبی اُمّیدیں ❁ آرام طلبی ❁ خود پسندی ❁ اپنے مسلمان بھائیوں کو حقیر سمجھنا ❁ حسد کرنا ❁ ریاکاری اور ❁ کنجوسی وغیرہ یہ سب شیطان کے دروازے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان ظاہِری و باطنی بُرائیوں سے ہمیشہ بچتے رہیں تاکہ ہم شیطانی حملوں سے محفوظ رہ سکیں۔

شیطان سے بچنے کے چند مزید طریقے

اس کے عِلاوہ شیطان سے بچنے کے چند مزید طریقے بھی ہیں۔ (1): ان میں سے ایک طریقہ ذِکرُ اللہ کی کثرت کرنا ہے۔ حضرتِ عمر بن عبدالعزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مروی ہے کہ کسی نے اللہ پاک سے سوال کیا: مجھے انسانی دل میں شیطان کی جگہ دکھادے، خواب میں اس نے شیشہ کی طرح صاف شفاف ایک انسانی جسم دیکھا جو اندر باہر سے ایک جیسا نظر آرہا تھا، شیطان کو دیکھا وہ اس انسان کے بائیں کندھے اور کان کے درمیان مینڈک کی صورت میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنی لمبی سونڈ سے اس کے دل میں وسوسے ڈال رہا تھا۔ جب وہ انسان اللہ کا ذکر کرتا تو وہ فوراً ہی پیچھے ہٹ جاتا۔[2]

حضرتِ ابن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ کا قول ہے کہ مومن کا شیطان کمزور ہوتا ہے۔

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان ومعرفۃ مکایدہ، صفحہ 345 ملخصاً۔

2 ... مکاشفۃ القلوب، باب عداوۃ الشیطان، صفحہ: 79۔

حضرتِ قیس بن حجاج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا قول ہے کہ مجھ سے میرے شیطان نے کہا: جب میں تیرے اندر داخل ہوا تو اُونٹ کی طرح تھا اور اب میں چڑیا کی طرح ہوں، میں نے کہا: وہ کیوں؟ **شیطان نے کہا: تو نے مجھے ذِکرِ خدا سے کمزور کر دیا ہے۔**[1]

(2): زبان کا قفلِ مدینہ

اسی طرح خاموشی (یعنی فضول اور گُناہوں بھری باتوں سے رُکے رہنا) بھی شیطان سے بچنے کا بہترین طریقہ ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھے نصیحت فرمایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے چند نصیحتیں کرنے کے بعد فرمایا: **وَاخْزُنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّكَ بِذٰلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ** یعنی اچھی بات کے علاوہ سے اپنی زبان کو روکے رکھو کیونکہ یہ وہ **عمل ہے، جس کے ذریعے تم شیطان پر غلبہ حاصل کر لو گے۔**[2]

عُلَما فرماتے ہیں: خاموشی وہ نعمت ہے جس کے ذریعے انسان شیطان پر غلبہ پا لیتا ہے، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے۔[3]

(3): تَعَوُّذ پڑھنا

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان سے بچنے کا ایک بہترین طریقہ **تَعَوُّذ** یعنی **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم** کی کثرت کرنا بھی ہے۔ یعنی ہم کثرت سے اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم** پڑھتے رہا کریں، اس کی برکت سے بھی **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** ہم

---

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی مکر الشیطان، صفحہ: 443۔

2 ... معجم صغیر، صفحہ: 655، حدیث: 949۔

3 ... تنبیہ الغافلین، باب حفظ اللسان، صفحہ: 119۔

شیطانی چالوں سے بچ جائیں گے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو بندہ دن بھر میں 10 مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھے تو اللہ پاک ایک فرشتے کی ڈیوٹی لگا دے گا جو شیطان کو اس سے یوں دور بھگائے گا جیسے عرب لوگ اونٹ کو پانی کے تالاب سے بھگاتے ہیں۔ [1]

تعوُّذ کی برکت

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جگہ شیطان کو جھکا ہوا دیکھا تو میں نے اس کو چھڑی کے ساتھ چوٹ لگانے کا ارادہ کیا، شیطان نے مجھ سے کہا کہ اے ابو سعید! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ مجھے چھڑی اور دنیاوی اسلحہ کا کوئی خوف نہیں؟ میں نے کہا: اے لعنتی! تجھے کونسی چیز خوف زدہ کرتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے (اس دنیا میں صرف) 2 چیزیں خوف زدہ کرتی ہیں: (1): تعوُّذ پڑھنے والوں کا تعوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھنا (2): صدیقین کی معرفت کی کرنیں۔ [2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ اَعُوْذُ بِاللہ پڑھنے سے شیطان ڈر جاتا ہے، اللہ پاک ہمیں اس بد بخت کو ڈراتے رہنے اور اس کی چالوں سے بچتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نیک عمل نمبر 15 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کے احکامات کو بجالانے، اس کی اطاعت کرنے، شیطان کی چالوں سے بچنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سفر کیجئے اور نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کی عادت

1... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد: 1، صفحہ: 124۔

2... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد: 1، صفحہ: 124۔

www.dawateislami.net

بنائیے۔ جب انسان روزانہ اپنا محاسبہ کرتا ہے کہ آج میں نے کیا کیا، کیا کونسے اچھے کونسے برے کام کیئے تو اس کے لئے اپنے آپ کو سدھارنا آسان ہو جاتا ہے۔ ❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسَبہ اور مرنے کے بعد کیلئے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمال کا جائزہ لیا کریں۔ شیخ طریقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 15 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے "نیک اعمال" کے رسالے کے خانے پُر کیئے؟

دورِ حاضر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائزِہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: رسالہ نیک اَعْمال ❁ نیک اَعْمال رسالے میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائزِہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت فائدہ ہو گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے

---

1 ...نوادر القلیوبی، حکایت: 58، صفحہ: 46-47 ملخصاً۔

میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

زینت کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے زینت کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے، یہ حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اس پر لعنت آئی بلکہ اس پر بھی لعنت آئی جس نے کسی دوسری عورت کے سر میں انسانی بالوں کی چوٹی گوندھی۔(درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب فی النظرِ والمس، ۹/۶۱۴، ۶۱۵) ☆اگر وہ بال جس کی چوٹی بنائی گئی خود اس عورت کے اپنے بال ہیں جس کے سر میں جوڑی گئی جب بھی ناجائز ہے۔(درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/۶۱۴تا ۶۱۵) ☆لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا جائز ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۸) ☆بعض لوگ لڑکوں کے بھی کان چھدواتے ہیں اور بالی وغیرہ پہناتے ہیں یہ ناجائز ہے۔(ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۸ ملخصاً) (آج کل نوجوان اپنے کان چھدواتے اور اس میں ٹاپس وغیرہ پہنتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے) ☆عورتوں کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ چھوٹے بچوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا ناجائز ہے، بچیوں کو مہندی لگانے میں حرج نہیں۔(ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ج ۹، ص ۵۹۹ ملتقطاً) مرد کو ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا ناجائز ہے، شادی بیاہ میں دُلہا کو ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا بھی ناجائز ہے۔(بہارِ شریعت، حصہ 7، ص 105، ملخصاً)

﴿اعلان﴾

زینت کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

---

1 . . . الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 19 مارچ 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

زینت کی بقیہ سنتیں اور آداب

جاندار کی تصاویر والے لباس ہرگز نہ پہنا کریں نہ ہی جانوروں یا انسانوں کی تصاویر والے اسٹیکرز اپنے کپڑوں پر لگائیں، نہ ہی گھروں میں آویزاں کریں ☆ اپنے بچوں کو ایسے "بابا سوٹ" نہ پہنائیں جن پر جانوروں اور انسانوں کے فوٹو بنے ہوئے ہوں۔ ☆ خواتین اپنے شوہر کے لئے جائز اشیاء کے ذریعے، مگر گھر کی چار دیواری میں زینت کریں لیکن میک اپ کرکے اور بن سنور کے گھر سے باہر نہ نکلا کریں کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "عورت پوری کی پوری عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے جب کوئی عورت باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک جھانک کر دیکھتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الرضاع، باب (۱۸) ۲/۳۹۲، حدیث ۱۱۷۶) ☆ ننگے سر پھرنا سنت نہیں ہے۔ لہٰذا اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے رکھیں کہ یہ اپنی ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نہایت ہی میٹھی سنت ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص ۵۵، ملخصا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "نیا لباس پہنتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔ (مدنی پنج سورہ، ص 215)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

19 مارچ 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد